سوال

(969)آپ کون سے امام صاحب کے مقلد ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال یہ ہے کہ آپ چاراماموں میں سے کس امام کے مقلد ہیں؟ اگر تو آپ کسی امام کے مقلد ہیں تو ٹھیک ہے اور اگر آپ کسی امام کے مقلد نہیں تو پھر اہل حدیث لوگ امام شافعی رحمہ اللہ کے مسلک کے مسائل کیوں بیان کرتے ہیں؟

(سائل) (۱جون ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم نہیں آپ نے چاراماموں کی تخصیص کیسے کردی؟ اہل اسلام میں صرف چارامام نہیں، سینکڑوں امام گزرے ہیں، دین کی خاطر جن سب کی کاوشیں اپنی اپنی جگہ قابلِ قدر ہیں۔ جہاں تک تقلید کا تعلق ہے، اس بارے میں عرض ہے کہ اہل علم نے ''تقلید'' کی تعریف یوں کی ہے کہ:

'أَخذُ قَولِ الغَیرِ بِغَیرِ دَلِیلٍ'

یعنی دوسرے کی بات کو دلیل کے بغیر قبول کرلینا۔''

اہل حدیث کا مسلک تقلیدی نہیں بلکہ وہ کتاب وسنت کے دلائل کے ساتھ مزین بات کو قبول کرتے ہیں چاہے کسی امام کے مسلک ومذہب کے مطابق ہو یا خلاف، اہل حدیث صرف امام شافعی کے نہیں بلکہ جملہ اہل اسلام کے تقابلی مسالک بیان کرتے ہیں، تاکہ دلائل کے ذریعے راجح بات واضح ہوسکے۔ اہمیت صرف اس بات کو دیتے ہیں جو کتاب وسنت کے مستند دلائل سے ثابت ہو۔ مثلاً امام شافعی کا مسلک یہ ہے کہ ''تیمم'' عارضی طہارت ہے ہر نماز کے لیے علیحدہ علیحدہ تیمم کرنا ہوگا جب کہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تیمم عارضی طہارت نہیں بلکہ وضوء کے قائم مقام ہے۔ اہل حدیث کا مسلک بھی یہی ہے۔ اس بناء پر نہیں کہ یہ حنفیہ کا مسلک ہے بلکہ اس لیے کہ اس کی دلیل مستند، قوی اور مضبوط ہے۔

چنانچہ حدیث میں ہے کہ

'اَلصَّعِیدُ الطَّیِّبُ وُضُوءٌ' (سنن أبی داود، باب الجُنُبِ یَتَیَمَّمُ، رقم:۳۳۲)

پاکیزہ مٹی سے تیمم کرنا وضوء ہی ہے۔''

امام بخاری رحمہ اللہ نے بھی ''صحیح بخاری''میں یہی مسلک اختیار کیا ہے۔ رہ گیا معاملہ تقلید کا تو ائمہ کرام نے خود اپنی تقلید سے روکا ہے۔ چنانچہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو میری دلیل نہیں پہچانتا اس کے لیے حرام ہے کہ میرے قول کے ساتھ فتویٰ دے۔ ملاحظہ ہو: الانتقاء لابن عبدالبر اور ''اعلام الموقعین''ابن قیم وغیرہ۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ''مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ جس کے لیے رسول اللہ ﷺ کی سنت واضح ہو جائے اس کے لیے حلال نہیں کہ کسی کے قول کی بناء پر اس کو چھوڑ دے۔'' (الایقاض فلانی)

نیز فرمایا: ''صحیح حدیث میرا مسلک ہے۔'' (المجموع نووی رحمہ اللہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، ثناء اللہ مدنی سے چند سوالات: صفحہ: 662

محدث فتویٰ